118 پر کب کال کریں

اگر درج ذیل میں سے ایک یا زائد "انتبابی علامات" ظاہر ہوں تو آپ کے بچے/بچی کو فوری طبی مشاورت درکار ہوتی ہے:

- بوش و حواس زائل بونا؟
 - غشى (البيبوشى")؛
- بار بار، پروجيكڻائل الثي؛
- ۔ توازن برقرار رکھنے میں مسائل (سر چکرانا)، چلنے میں پریشانی؛
 - بینائی میں مسائل، بند آنکھیں، مختلف سائز کی پتلیاں؛
 - گردن میں درد؛
- غنودگی (آپ کا بچے/بچی خلاف معمول اوقات میں سو جایا کرتا/کرتی ہے)، ہے خوابی یا آپ کے بچے/بچی کو بیدار ہونے میں پریشانی؛
- خلاف معمول شخیصت یا رویہ جاتی تبدیلیاں، چڑچڑاپن (بضد ہو کر اور مستقل طور پر رونا جس کو چپ نہ کرایا جا سکے)، بدحواسی، ذہنی الجھن؟
 - بولنے، سننے اور سمجھنے میں پریشانی؛
 - نام، جگہیں، تاریخیں یاد رکھنے میں الجهن؛
 - ۔ سر درد نیز عمومی بے چینی؛
 - ياد داشت زائل بونا؛
 - ایک کان سے یا ناک سے خون آنا؟
 - ناک سے شفاف مائع کا بہنا؟
- شیر خوار بچوں/بچیوں میں سامنے والے چندیا میں ابھار یا تناؤ۔

سر کے چوٹ کو کیسے روکا جائے

بچے کی عمر کے لیے مناسب، روک تھام سر میں چوٹ کے خطرے کو کم کرنے کا بہترین اقدام ہے۔

ہم تبدیل ہونے والی میزیں، اونچی کرسیاں اور ڈھونے والی چارپائیاں (اچھلنے والی سیٹیں، بے بی بگھیاں، وغیرہ...) جو میزوں یا خانوں پر رکھی ہوتی ہیں، اور بغیر بندش والی اونچی کرسیاں استعمال کرتے ہوئے انتہائی احتیاط برتنے کی تجویز کرتے ہیں۔

کبھی بھی چھوٹے بچے/بچی کو تبدیل ہونے والی میز یا بستر یا صوفے پر اکیلا مت چھوڑیں۔

ہم سیڑ ھیوں، پائیدانون، بستر، وغیرہ پر مناسب سہارے لگانے کی تجویز کرتے ہیں؛ بے بی واکر کے استعمال کی بالکل بھی تجویز نہیں کی جاتی ہے۔



بچوں/بچیوں کو بانیک کی سواری کرتے وقت ہمیشہ بیلمٹ پہننا ضروری ہے، چاہے سواری کے بطور ہوں، اور قانون کے نقاضے کے مطابق، کار کی سواری کرتے وقت بچے/بچی کی عمر کے لیے مناسب بندش میں یا حفاظتی بیلٹ کی مدد سے ہمیشہ محفوظ رہنا ضروری ہے۔

بڑے بچوں ابڑی بچیوں کو تمام خطرناک کھیل کود (اسکیٹ بورڈنگ، گھڑ سورای اسکیننگ...) کے لیے اور پہیوں والے کسی بھی ٹرانسپورٹ (ہوور بورڈ، اسکوٹر...) پر ہیلمٹس پہننا ضروری

SERVIZIO SANITARIO REGIONALE EMILIA-ROMAGNA

Azienda Unità Sanitaria Locale di Reggio Emilia IRCCS Istituto in tecnologia avanzate e modelli assistenziali in oncologia

سر میں چوٹ

ابتدائی نگہداشت کے معالجین اطفال اور نگہداشت صحت سے متعلق اتھارٹی ریجیو ایمیلیا کی Azienda USL - IRCCS کے بسپتال پر مبنی معالجین اطفال کا تحریر اور شیئر کردہ معلوماتی پہفلٹ



سر میں چوٹ لگنے کے بعد 48 گھنٹے کے اندر کس چیز پر نگاہ رکھی جائے

- جب بچہ/بچی بیدار ہو:

ایک نگاہ اس کے رویے پر رکھیں، یقینی بنائیں کہ وہ نارمل طریقے سے چل سکتا/سکتی اور حرکت کر سکتا/سکتی ہے، کہ وہ چیزیں پکڑنے کے لیے اپنے بازوؤں اور ہاتھوں کا استعمال کرتا/کرتی ہے، کہ اس کا برتاؤ ایسے انداز کا ہے جو اس کی معمول کی عادات اور اہلیتوں سے ہم آہنگ ہے، ور یہ کہ وہ جن لوگوں سے قریب ہے اور جن چیزوں سے مانوس ہے انہیں پہدانتا/پہچانتی ہے اور یہ کہ اس میں کوئی "انتباہی علامات" پیدا نہیں ہوتی ہیں۔

- جب بچہ/بچی سویا ہوا/سوئی ہوئی ہو:

لگ بھگ ہر دو گھنٹے پر، یقینی بنائیں کہ وہ نارمل طریقے سے سانس لے رہا/رہی ہے اور پرسکون پوزیشن میں ہے۔ آہسنگی سے انہیں آواز دیں اور/یا چھوئیں، اور ان کے ردعمل کرنے کو یقنی بنائیں۔

سر میں چوٹ کا علاج کیسے کیا جاتا ہے؟

- سر میں چوٹ والے حصے پر 15-10 منٹ تک بار بار برف، اگر دستیاب ہو تو، یا ٹھنڈا پانی ڈالیں، جو درد کو کم اور سوجن ("سر پر گومڑ") کو محدود کرے گا۔
- اگر آپ کے بچے/بچی کے سر میں چوٹ زیادہ اونچائی (ایک میٹر سے کم) سے گرنے کی وجہ سے نہیں تھی، اگر بچے/بچی کے ہوش و حواس زائل نہیں ہوئے ہیں، تو آپ کو مختصر مدت میں اس بارے میں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن آپ پر 48 گھنٹے تک انہیں زیر مشاہدہ رکھنا ضروری ہے۔
- ۔ چوٹ کے محرکات کی واضح طور پر صراحت نہیں ہو پانے پر ایک فوری طبی تشخیص لازمی ہے، جیسے اگر بچہ اکیلا تھا اور کسی نے واقعہ نہیں دیکھا تھا یا سڑک پر پیش آنے والے حادثے کی صورت میں ہڈیوں یا اندرونی اعضاء کو نقصان پہنچنے کے خطرے کے سبب۔
- چوٹ لگنے کے بعد **48 گھنٹے تک** اپنے بچے /بچی کو قریبی مشاہدےمیں رکھنا اہم ہے۔

تعارف

سر میں چوٹ (سر میں ابھار) - کی سب سے عمومی وجہ %75 معاملات میں - اتفاقی طور پر گرنا ہے (عام طور پر بستر، صوفے یا تبدیل ہونے والی کرسی سے، کھیل کے دوران، وغیرہ)۔ اگلی سب سے عمومی وجہ سڑک پر پہنچنے والی چوٹیں ہیں (گاڑی سے بچے کو ٹھوکر لگنا؛ کار میں، یا سانیکل پر سواری کے بطور حادثہ، وغیرہ)، نیز کھیل کود میں پیش آنے والے حادثے تیسرے مقام پر ہیں۔

سر میں چوٹ کا سب سے خطرناک نتیجہ "انٹراکارنیل بیماٹوما" (intracranial haematoma) - کھوپڑی کے اندر خون جمع ہو جانا ہے۔ اس ہیماٹوما کا حجم بڑھنے پر، یہ دماغ کو کمپریس کر ("کچل") سکتا ہے۔

ہیما ٹوما کئی گھنٹوں تک بن سکتا ہے، لہذا علامات چوٹ لگنے کے کئی گھنٹے بعد بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔



